قال اللہ تعالیٰ الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَی النِّسَاءِ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا مرد عورتوں پر حاکم ہیں

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالہ

الاربعین
فی
اصلاح بنات المومنین

مولفہ

عبدالحمید اٹاوی غفرلہ

مطبع نظام دکن واقع بازار علی میاں حیدرآباد دکن میں چھپا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر الانبیاء والمرسلین وعلیٰ اٰلہ واصحابہ اجمعین ۝

امابعد۔ اس زمانہ میں جبکہ بے دینی کا زہریلا اثر مردوں سے گذر کر عورتوں تک پہنچ چکا ہے اور اکثر ہماری بہنیں بہت سے کام اسلامی تعلیم کے خلاف کر رہی ہیں اسلئے ہم نے مناسب سمجھا کہ بعض ضروری اسلامی باتوں کو ان تک پہنچا دیں پھر دیکھیں کہ وہ اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکموں کو کہاں تک مانتیں اور دین اور دنیا کی بھلائی حاصل کرتی ہیں۔

(۱) عن ام سلمۃ قالت کنت عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعندہ میمونۃ فاقبل ابن ام مکتوم وذلک بعد ان امر بالحجاب فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم احتجبا منہ فقلنا یارسول اللہ الیس اعمی لایبصرنا ولا یعرفنا فقال صلی اللہ علیہ وسلم افعمیا وان انتما الستما تبصرانہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی اور آپ کے پاس ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بھی بیٹھی تھیں اتنے میں عبداللہ بن ام مکتوم آئے (اور یہ واقعہ حجاب کی آیت اترنے کے بعد کا تھا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم دونوں اس سے پردہ کرو ہم نے کہا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ تو اندھا ہے نہ ہم کو دیکھتا ہے نہ پہچانتا ہے آپ نے فرمایا کیا تم بھی اندھی ہو تم اس کو نہیں دیکھتیں؟ ابوداؤد

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت کو غیر محرم مردوں کا دیکھنا درست نہیں۔

(۲) حجۃ الوداع کا واقعہ ہے کہ۔

عورتیں ہودوں میں بیٹھی جا رہی تھیں فضل (بن عباس رضی اللہ عنہما آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی) ان عورتوں کی طرف دیکھنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ فضل کے منہ پر رکھ دیا فضل نے دوسری طرف اپنا منہ پھیر لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ادھر ہاتھ رکھا (احمد ابو داؤد ترمذی نسائی ابن ماجہ منتقی ابن جارود)

(۳) عن الحسن مرسلا قال بلغنی ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال لعن اللّٰہ الناظر والمنظور الیہ حسن بصری نے کہا صحابہ رضی سے مجھے یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ لعنت کرے دیکھنے والے کو اور وہ جسکو دیکھا گیا۔

(۴) عن جابر بن عبد اللّٰہ قال سالت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عن نظر الفجاءۃ فامرنی ان اصرف بصری جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ناگہانی نظر کے متعلق پوچھا تو آپ نے مجھ کو آنکھ پھیرنے کا حکم دیا (احمد مسلم ابو داؤد ترمذی)

(۵) عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان اللّٰہ کتب علی ابن ادم حظہ من الزنا ادرک ذلک لا محالۃ فزنا العینین النظر وزنا اللسان النطق الخ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جتنا حصہ زنا کا ہر شخص کے حصہ میں لکھا ہے وہ ضرور اسکو پائیگا آنکھوں کا زنا (غیر محرم کو بدنظری سے) دیکھنا اور زبان کا زنا (اس سے شہوت سے بات کرنا) ہے الخ (ابو داؤد)

(۶) عن عقبۃ بن عامر ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال ایاکم والدخول علی النساء فقال رجل من الانصار یا رسول اللّٰہ افرایت الحمو قال الحمو الموت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورتوں کے پاس جانے سے بچو ایک انصاری شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (دیور کے متعلق خبر دیجئے فرمایا دیور موت ہے (احمد بخاری مسلم ترمذی) یعنے دیور سے بہ نسبت اوروں کے زیادہ ڈر ہے جیسا کہ موت کا ڈر اس کے سوا دوسری چیزوں سے زیادہ ہے

پس ہر عورت کو اپنے دیور سے پردہ کرنا چاہیے۔

(۷) عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر فلا یخلون بامراۃ لیس معہا ذو محرم منہا فان ثالثہما الشیطان جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے وہ اس عورت کے ساتھ جس کا محرم اس کے ساتھ نہیں اکیلا نہ ہو کیونکہ تیسرا ان کا شیطان ہوتا ہے (احمد)

(۸) عن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا لا یبیتن رجل عند امراۃ ثیب الا ان یکون ناکحا او ذا محرم جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خبردار ہو کہ مرد رات کو اس عورت کے پاس نہ رہے جو کنواری نہ ہو مگر یہ کہ اس کا خاوند یا رشتہ دار محرم ہو (مسلم)

(۹) عبداللہ بن عمرو بن العاص سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لا یدخلن رجل بعد یومی ھذا علی مغیبۃ الا ومعہ رجل او اثنان یعنی میرے اس دن کے بعد کوئی مرد اس عورت پاس جس کا شوہر سفر کو گیا ہو یا مر گیا ہو نہ آیا کرے مگر اس کے ساتھ ایک اور مرد ہو یا دو مرد ہوں (مسلم)

(۱۰) حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وعظ فرمایا کہ:۔
ان لکم علیہن ان لا یوطئن فرشکم احدا تکرھونہ فان فعلن فاضربوھن ضربا غیر مبرح یعنی تمہارا حق عورتوں پر یہ ہے کہ تمہارے بچھونوں پر اس شخص کو جس کا آنا تم برا جانتے ہو نہ آنے دیں[1] اگر وہ ایسا کریں تو ان کو مارو نہ ایسا سخت جس سے انکی ہڈی ٹوٹے یا زخم ہو (احمد ابوداؤد ترمذی نسائی ابن ماجہ منتقی ابن جارود)

(۱۱) صحیح مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صنفان من اہل النار لم ارھما قوم معہم سیاط کاذناب البقر

[1] یعنے بغیر تمہاری مرضی کے کسی کو گھر میں آنے کا اذن نہ دیں۔ ۱۲

یضربون بها الناس والنساء کاسیات عاریات ممیلات مائلات رؤسھن کاسنمة المائلة لایدخلن الجنة ولا یجدن ریحها وان ریحها لتوجد من مسیرة کذا وکذا (یعنی دوزخیوں کے دو گروہ ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا (بلکہ نہ دیکھونگا) ایک ان میں سے وہ ہیں جن کے پاس گایوں کے دموں کے مانند کوڑے ہوں گے جن سے لوگوں کو ناحق ماریں گے اور دوسری قسم وہ عورتیں ہیں جو ظاہر میں کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور حقیقت میں ننگی ہیں مردوں کو اپنی طرف جھکانے والی اور مردوں کی طرف جھکنے والی ہیں انکی سر بختی اونٹوں کے کوہاں کے طرح ہلتے ہوئے ہیں وہ جنت میں نہیں جائینگی اور جنت کی خوشبو نہ پائینگی حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اور اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو عورتیں اتنا باریک لباس پہنتی ہیں جس سے ان کا سارا بدن ننگا نظر آتا ہے یا کچھ کھلا یا کچھ چھپا وہ جنت میں نہ جائیں گی)

(۱۲) ابوداؤد میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرجل یلبس لبسة المرأة والمرأة تلبس لبسة الرجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص پر لعنت کی جو عورتوں کا لباس پہنے اور اس عورت پر بھی لعنت کی جو مردوں کا لباس پہنے۔

(۱۳) عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ لعن المتشبہات من النساء بالرجال والمتشبہین من الرجال بالنساء ابن عباس رض سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی مردوں کے ساتھ مشابہت کرنے والی عورتوں پر اور عورتوں کے ساتھ مشابہت کرنے والے مردوں پر (ابوداؤد)

(۱۴) ابوداؤد میں ہے:-

عن عائشة رضی اللہ عنہا ان اسماء بنت ابی بکر دخلت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیها ثیاب رقاق فاعرض عنها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال یا اسماء ان المرأة اذا بلغت المحیض لم

تصلح ان یری منہا الا ھذا وھذا واشار الی وجھہ وکفیہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اسماء حضرت ابو بکر کی بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئیں اور اُن کے بدن پر باریک کپڑے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی طرف سے منہ پھیر لیا اور فرمایا کہ اے اسماء عورت جب جوانی کو پہونچے تو یہ مناسب نہیں کہ اس کا بدن دکھائی دے سوا اس کے اور اس کے اور اشارہ کیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چہرے اور دونوں ہتیلیوں کی طرف۔

(۱۵) ابوداؤد میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من تشبہ بقوم فھو منھم یعنی جو شخص کسی قوم سے مشابہت کرے (یعنی ان جیسا لباس وغیرہ پہنے) وہ ان ہی میں کا ہو گا۔

(۱۶) سنن ابی داؤد میں ہے:۔

عن الزبیر ان مولاۃ لھم ذھبت بابنۃ الزبیر الی عمر بن الخطاب وفی رجلھا اجراس فقطعھا عمر وقال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول مع کل جرس شیطان زبیر سے روایت ہے کہ ایک آزاد کی ہوی لونڈی انکی بیٹی کو عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئی اور اس کے پاؤں میں گھنگرو تھے حضرت عمر نے ان کو کاٹ ڈالا اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے ہر ایک باجے (گھنٹے گھونگرو) کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے (عورت کے گنگرو اور پازیب اور چھڑے بھی اس میں داخل ہیں کیونکہ انکی آواز سے مردوں کی نظر عورتوں پر پڑتی ہے)

(۱۷) معراج کی طول حدیث میں مذکور ہے کہ:۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ عورتوں کو دیکھا کہ وہ آگ کے ایک گڈھے میں جل رہی ہیں ان کے جسموں سے بجد بد بو اٹھ رہی ہے کتیوں کی طرح چیخ چلا رہی ہیں، مجھ سے یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کہ یہ وہ عورتیں ہیں جو

غیر مردوں کو دکھانے کے لئے باؤ سنگھار کیا کرتی تھیں (الہادی سکندر آبادی) بابت ماہ ذی قعدہ ۱۳۴۶ ہجری)

(۱۸) عن ابی موسیٰ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا استعطرت المراۃ فمرت علی القوم لیجد وا ریحھا فھی کذا وکذا قال قولا شدیدا ابو موسیٰ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب عورت خطر لگا کے پھر مردوں میں جائے تاکہ وہ اسکی خوشبو سونگھیں تو وہ ایسی ہے ایسی ہے (یعنی فاحشہ ہے) آپ نے اسکو بہت سخت اور برا فرمایا (ابو داؤد)

(۱۹) عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المراۃ اذا صلت خمسھا وصامت شھرھا واحصنت فرجھا واطاعت بعلھا فلتدخل من ای ابواب الجنۃ شاءت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت عورت پانچوں نمازیں پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور (حرام سے) اپنی شرمگاہ کو نگاہ رکھے اور اپنے خاوند کا کہا مانے وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو (ابو نعیم)

(۲۰) ترمذی میں ہے عن ام سلمۃ رضی اللہ عنھا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایما امراۃ ماتت وزوجھا عنھا راض دخلت الجنۃ ام سلمہؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت مرے اس حال میں کہ اس کا خاوند اس سے راضی (خوش) ہو وہ جنت میں جائیگی

(۲۱) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کنت آمر احدا ان یسجد لاحد لامرت المراۃ ان تسجد لزوجھا ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو حکم کرتا (سوا خدا کے اور) کسی کو سجدہ کرنے کا تو بیشک عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے (ابو داؤد ترمذی ابن ماجہ)

(۲۲) سنن دارقطنی میں ہے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص اپنی لڑکی کو لیکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس آیا اور عرض کرنے لگا یہ میری بیٹی ہے جو نکاح کرنے سے انکار کرتی ہے آپ نے لڑکی سے فرمایا باپ کا کہا مان تو جانتی ہے کہ شوہر کا حق بیوی پر کیا ہے؟ اگر خاوند کے ناک میں پھوڑا ہو جس سے پیپ اور خون بہتے ہوں اور عورت خون اور پیپ کے گھونٹ گھونٹ کر کے پئے تو بھی وہ اپنے خاوند کا حق ادا نہیں کر سکتی الخ

(۲۳) عن معاذ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تؤذی امراۃ زوجھا فی الدنیا الا قالت زوجتہ من الحور العین قاتلک اللہ فانما ھو عندک دخیل یوشک ان یفارقک الینا معاذ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کوئی عورت اپنے خاوند کو دنیا میں ایذا نہیں دیتی مگر اس کی بیوی حور عین کہتی ہے تو اسکو ایذا نہ دے اللہ تجھے قتل (ہلاک) کرے (یعنی اپنی رحمت اور جنت سے تجھے دور کرے) وہ تو تیرے پاس مہمان ہے قریب ہے کہ وہ تجھ سے جدا ہو کر ہمارے پاس (جنت میں) آئیگا

(ترمذی ابن ماجہ)

(۲۴) احمد بخاری مسلم ابوداؤد نسائی ابن جارود نے صلوٰۃ الکسوف میں ایک طول حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے جسکے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں ورایت النار فلم ار کالیوم المنظر اقط ورایت اکثر اھلھا النساء قالوا بم یارسول اللہ قال بکفرھن قیل یکفرن باللہ قال یکفرن العشیر ویکفرن الاحسان لو احسنت الی احداھن الدھر ثم رات منک شیئا قالت ما رایت منک خیرا قط پھر مجھ کو جہنم دکھلایا گیا میں نے آج تک ایسی ڈراونی چیز نہیں دیکھی تھی اور میں نے دیکھا دوزخ میں عورتیں بہت ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کیوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے

فرمایا انکی کفر کی وجہ سے لوگوں نے عرض کیا کیا اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہے ؟
آپ نے فرمایا خاوند کے ساتھ کفر کرتی ہیں (یعنی شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور
احسان نہیں مانتیں اگر تو کسی عورت کے ساتھ عمر بھر احسان کرے پھر ایک بات
تیری بری لگے تو کہنے لگتی ہے میں نے کبھی تجھ سے بھلائی نہ پائی (اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ جو عورت اپنے خاوند کی ناشکری کرے گی وہ دوزخ میں جائے گی)

(۲۵) عن ابی امامۃ الباھلی یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم یقول لا تنفق المراۃ من بیتھا شیاً الا باذن زوجھا قالوا یا رسول اللہ
ولا الطعام قال ذلک من فضل اموالنا ابو امامہ باہلی سے روایت ہے
وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے عورت
اپنے گھر میں سے کچھ خرچ نہ کرے بغیر اپنے خاوند کی اجازت کے لوگوں نے کہا یا
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کھانا بھی کسی کو نہ دے ؟ آپ نے فرمایا کھانا تو
ہمارے سب مالوں میں بہتر ہے (تو اسمیں اجازت لینا اور زیادہ ضروری ہے) ابن ماجہ

(۲۶) سنن ابی داؤد میں ہے :-

عن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایما امراۃ
سالت زوجھا طلاقا فی غیر ما باس فحرام علیھا رائحۃ الجنۃ ثوبان
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت بے ضرورت اپنے
خاوند سے طلاق مانگے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

(۲۷) ابن عمرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی جوڑ لگانے
والی اور جوڑ لگائی پر اور گودنے والی اور گودانے والی پر (بخاری مسلم ابن ماجہ)

(۲۸) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے لیس منا من خلق ولا خرق
ولا سلق یعنے وہ ہم میں سے نہیں جو (غم اور مصیبت) میں سر کے بال مونڈ لے

لہ یعنے وہ عورت جو پرائے بال اپنے بالوں میں شریک کرے۔

اور کپڑے پھاڑے اور مونہ نوچے اور چلائے (بخاری مسلم)

(۲۹) بخاری ابوداؤد ترمذی میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
لا یدخل الجنۃ قتات یعنے چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

(۳۰) عن انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لما عرج بی مررت بقوم لھم اظفار من نحاس یخمشون وجوھھم وصدورھم
فقلت من ھولاء یا جبریل قال ھولاء الذین یاکلون لحوم الناس
ویقعون فی اعراضھم انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس رات میں آسمان پر گیا تو میں نے ایسے لوگوں
کو دیکھا جن کے ناخون تانبے کے تھے اور وہ اپنے منہ اور سینے اس سے نوچ رہے تھے
میں نے پوچھا اے جبریل یہ کون لوگ ہیں انھوں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو آدمیوں
کا گوشت کھاتے تھے (یعنے غیبت کرتے تھے) اور انکی عزت لیتے تھے ابوداؤد

(۳۱) عن جبیر بن مطعم قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لا یدخل الجنۃ قاطع جبیر بن مطعم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں کوئی (قرابت کا) کاٹنے والا نہیں جائیگا (بخاری
مسلم ترمذی) یعنے رشتہ داروں اور قرابت والوں سے احسان اور سلوک نہ کرنے
والا جنت میں نہ جائے گا۔

(۳۲) صحیح مسلم میں ہے :- لوگوں کے اعمال ہفتہ میں دو بار پیر اور جمعرات کے
دن پیش کئے جاتے ہیں تو ہر مومن بندہ کی بخشش کی جاتی ہے سوائے اس بندہ
کے کہ اس کے اور اس کے مسلمان بھائی کے درمیان دشمنی ہو پس کہا جاتا ہے کہ ان
دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ دشمنی سے باز آئیں۔

(۳۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لا یحل للرجل ان یھجر اخاہ
فوق ثلث لیال یلتقیان فیعرض ھذا ویعرض ھذا وخیرھما

بیلد ادبالسلام کسی آدمی کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین رات سے زیادہ ترک ملاقات کرے دونوں ملیں تو منہ پھیر لے یہ ایک طرف اور منہ پھیرلے وہ دوسری طرف اور دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام سے ابتدا کرے (بخاری مسلم)

(۳۴) مسند احمد سنن ترمذی ابن ماجہ اور منتقی ابن جارود میں ہے من اتی کاھنا فصدقہ بما یقول فقد بری بما انزل علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کاہن (غیب یا آئندہ کی بات بتانے والے) پاس آئے اور جو وہ بتائے اسکو سچا جانے تو وہ اس دین سے بیزار ہوا جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتارا گیا ہے۔

(۳۵) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک کی بیماری دوسرے کو نہیں لگتی اور برا شگون بد لینا بے حقیقت بات ہے اور دیو بھوت بھی ضرر دینے کا مالک نہیں (بخاری مسلم)

(۳۶) بخاری مسلم میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا تدعوا علی انفسکم الا بخیر فان الملائکۃ یومنون علی ما تقولون نہ دعا کیا کرو اپنے لئے سوا نیک دعا کے اس لئے کہ تمہارے کہنے پر فرشتے آمین کہتے ہیں (پس کسی کو اپنی یا اپنی اولاد کے لئے کبھی بد دعا نہیں کرنی چاہئے)۔

(۳۷)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سچ بولنا نیکی کی طرف رہبری کرتا ہے اور نیکی بہشت کی طرف رہبری کرتی ہے اور مرد سچ بولا کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک بڑا سچا لکھا جاتا ہے اور جھوٹ بولنا نافرمانی کی طرف پہنچاتا ہے اور نافرمانی دوزخ میں پہنچاتی ہے اور آدمی جھوٹ بولا کرتا ہے۔ یہانتک کہ خدا کے نزدیک بڑا جھوٹا لکھا جاتا ہے (بخاری مسلم)

(۳۸) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بین العبد وبین الکفر ترک الصلوۃ بندے اور کفر کے درمیان نماز چھوڑ دینے سے کوئی فرق باقی نہیں رہتا ہے (مسلم)

یعنے اگر مسلمان رہنا چاہے اور کافر بننا نہ چاہے تو کسی حالت میں نماز نہ چھوڑے
(۳۹) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ سے ملا (اور وہ مرتے دم تک) خدا کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھیراتا تھا (یعنے شرک نہ کرتا تھا) یعنے خدا کی ذات اور صفات میں کسی کو شریک نہ کرتا تھا) بہشت میں جائے گا اور جو مرتے دم تک کسی چیز کو خدا کا شریک جانتا گیا وہ دوزخ میں جائے گا
(۴۰) بخاری اور مسلم میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا من یرد اللّٰہ بہٖ خیرا یفقھہ فی الدین جب کسی کے ساتھ اللہ نیکی کرنا چاہتا ہے اسکو دین کی سمجھ دیتا ہے۔

الحمد للہ یہ رسالہ آج بروز جمعہ ۱۹ ذی حجہ ۱۳۲۶ھ بمقام حیدرآباد دکن ختم ہوا اللہ سبحانہ تعالیٰ اسکو قبول فرمائے اور مسلمان لڑکیوں کو اس سے فائدہ بخشے اللھم احسن عاقبتنا فی الامور کلھا واجرنا من خزی الدنیا وعذاب الاخرۃ۔
امین یا رب العالمین